# نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر [illegible] جلد ۹ — لودیانہ ۲۹ دسمبر [illegible] — قیمت فی پرچہ [illegible]


## گلدستہ اخبارات

[illegible]

# نورافشاں

—— صاحب [illegible] گزٹ تحریر فرماتے ہیں کہ [illegible] کے انگلیں سے گورنمنٹ ترکی کے خلاف عیسائیوں کی رعیت کی نسبت سخت مخالفت شروع کی ہوئی ہے یہاں تک کہ حکم مشتہر ہوا ہے کہ [illegible] سے کسی عہدہ پر عیسائی مقرر نہ ہوں اور جس قدر عیسائی [illegible] اعلیٰ عہدوں پر ہیں [illegible] عیسائی [illegible] سب کو موقوف کر دیا جاوے ◆

جناب [illegible] صاحب کو خیال نہیں ہوگا کہ سلطنت روم میں [illegible] باشندگان روم گورنمنٹ سے عیسائی [illegible] ہوئے ہیں [illegible] آدمی [illegible] گیا [illegible] مسلمان ہیں [illegible] سب عیسائی ہیں بھلا اگر [illegible] انتظام کیا جاوے کہ جس سے صرف مسلمان اعلیٰ عہدہ پر مقرر ہوں [illegible] اچھا نہ ہوگا [illegible] عیسائیوں کے [illegible] نقصان ہوگی [illegible] ہندوستان میں [illegible] کہ اہل اسلام [illegible] گورنمنٹ سے [illegible] کیا جاوے [illegible] عیسائیوں [illegible] اہل اسلام [illegible] ہونگے [illegible] صاحب [illegible] گزٹ [illegible] شکایت کرینگے [illegible] خطرہ [illegible] لوگ [illegible] معاملات سے [illegible] واقفیت نہیں رکھتے ہیں [illegible] نقصان ہوتا ہے [illegible] عیسائی [illegible] جس سے [illegible] لوگ [illegible] اہل اسلام سلطنت کے اعلیٰ عہدہ [illegible] مقرر ہوتے ہیں سلطنت

[illegible] سلطنت روم کی [illegible] صورت نہیں کہ جس سے [illegible] ایسے کہ جیسے عیسائی باشندے کو اعلیٰ عہدہ وزیر [illegible] رکھے۔ اس سلطنت روم کی [illegible] اسی بات سے [illegible] عیسائی رعایا پر ظلم کرتی رہی ◆

سلطنت روم کے [illegible] عیسائیوں کی طرف سے [illegible] سلطنت انگریزی کی [illegible] سے [illegible] انگلستان [illegible] خلافت سے [illegible] عیسائی سلطنت کے [illegible] ہوگا ◆

—— [illegible] دسمبر کو جناب [illegible] لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب نے [illegible] سے [illegible] دربار عالیشان کہ جس میں پنجاب کے [illegible] تشریف فرما تھے منعقد کیا اور صاحب ممدوح نے ایک تقریر بیان کی [illegible] آئندہ [illegible] اخبار [illegible] ◆

[illegible] امید ہے کہ [illegible] اہل پنجاب کو بہت فائدہ حاصل ہوگا [illegible] اہل پنجاب آئندہ گورنمنٹ کے [illegible] میں [illegible] ہونگے ◆

—— آجکل انکم ٹیکس کی بابت اخبارات انگریزی میں بحث [illegible] بعض اخبارات کہتے ہیں کہ [illegible] انکم ٹیکس [illegible] جاوے [illegible] انکم ٹیکس ہوگا [illegible] لوگ [illegible] ہو جاوینگے۔ حال میں [illegible] جاتا ہے [illegible] ہوتا ہے کہ [illegible] کھاتے ہیں [illegible] کھاتے ہیں [illegible] انکم ٹیکس [illegible] جاوے۔ [illegible] انکم ٹیکس [illegible] نہیں [illegible] ہے ◆

[illegible] گورنمنٹ حال کے [illegible]

اور اگر [illegible] سے انکم ٹیکس [illegible] تو [illegible] ہو [illegible] بھی [illegible] اگر [illegible] ہو [illegible] نہیں [illegible] کی [illegible] انگریزی کپڑے پہنتے ہیں اور سو [illegible] کپڑے [illegible] ایک شہر سے دوسرے شہر میں جاتے ہیں اور ہزاروں و لاکھوں روپیہ کی تجارت کر [illegible] [illegible] انکم ٹیکس سے [illegible] انکم ٹیکس کے [illegible] روپیہ کی ضرورت ہو [illegible] خاص سبب ہے کہ [illegible] ریل [illegible] جاری ہوتی ہے کہ جس سے خاص [illegible] حکومت کو [illegible] وصول کرنا ہر طرح سے واجب ہے ◆

—— [illegible] بنگال کی [illegible] سے معلوم ہوا کہ ہندوستان سے [illegible] ہزار [illegible] آدمی دیگر ممالک کو [illegible] اختیار کرکے روانہ ہوئے۔ ان میں سے نصف [illegible] [illegible] ◆

[illegible] ہندوستان سے روانہ ہوئے ہیں انہیں [illegible] ہزار [illegible] [illegible] اور [illegible] ہیں۔ [illegible] پنجاب سے گئے ہیں [illegible] روانہ [illegible] گئے تھے [illegible] واپس چلے گئے۔ اور اپنے ہمراہ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار [illegible] روپیہ [illegible] ہیں [illegible] ◆

معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] غیر ممالک میں جا کر خوش ہوتے ہیں کیونکہ سال حال میں [illegible] آدمی دوبارہ ہندوستان سے غیر ممالک میں گئے ہیں ◆

—— افغانستان کے اخبارات سے معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] [illegible] سے کہ [illegible] ساتھ [illegible] ہیں مگر [illegible] ◆

...نے کے
...ہوئی
...گناہ کرنے
...ہیں ہو کے
...کی معافی اُنکے
...اُسنے مجکو حکمت
...کیا اور کتاب عیسیٰ مسیح
قدرت کے دہنے ہاتھ سرفراز کیا گیا ہے کہ اپنے گھر کے واسطے سفارش کرے اُسکی بابت نگہبانی اور حفاظت کرے اور موت کے وقت اُنکو قبول کرے اور بعد میں وہ سب کا حاکم ہو کر ظاہر ہوگا جب وہ سارے آدمیوں کو جُدا کریگا جسکے سبب اُنکا ابدی حال مقرر ہو جاویگا اور اسوقت وہ اپنے سارے فرزندوں دوستوں کی خوشی کو کامل کریگا *

(۶) مسیح کے کفارہ کی ضرورت کی تعلیم ہونیکے آدمیوں کے واسطے کیا ایک مشہور شخص کے حال سے جو قدیم زمانہ میں شریعت کا دینے والا تھا اچھا ثبوت پاتی ہے نقل ہے کہ ایک بادشاہ نے حکم کیا تھا کہ جو کوئی زناکاری میں پکڑا جاویگا اُسکی دونوں آنکھیں نکالی جاوینگی۔ کچھ دن کے بعد ایسا ہوا کہ اسکا بیٹا اُس گناہ میں پکڑا اور اُسکے سامنے لایا گیا بادشاہ اُسکی عدالت کرنے لگا اور قصور ثابت ہوا تب سب لوگ کہنے لگے کہ وہ حضرت کا اکیلا بیٹا ہے افسوس کی بات ہے کہ وہ اندھا کیا جاوے اور بادشاہ سے منت کرنے لگے کہ اُسے معاف کیجئے آخر کو بادشاہ نے اپنی ایک آنکھ اور اپنے بیٹے کی ایک نکالی اور اسطرح سے سب لوگوں کے آگے اپنا حکم ثابت کیا اور اسطرح سے سب لوگوں کے آگے اپنا حکم قایم رکھا اور اپنی محبت بھی اپنے بیٹے کی طرف ظاہر کی لیکن مسیح کی محبت جاری طرف اُس بادشاہ کی محبت سے کہیں زیادہ تھی اُسنے عدالت اور رحم کو برابر قایم رکھا اُس بادشاہ نے اپنے بیٹے کے واسطے ایذا اُٹھائی مسیح نے اپنے دشمنوں کے لئے کیا انہیں دشمنوں کے لئے جو اُسکے خلاف اُٹھے چلے جاتے تھے گناہ ابدی سزا کی لائق ہے اُسکی ضرورت تھی موت کہ خدا کے انصاف نے رجوع کیا کہ یہ فتویٰ عمل میں لایا جاوے لیکن اُسکی دانائی نے سرکش دنیا کے واسطے ایک عمدہ رحم کی تدبیر ایجاد کی اور اُسکے مطابق یہی تدبیر تجویز کی کہ گنہگاروں کے واسطے اپنے بیٹے کو بخش دے کہ اُسکا پیارا بیٹا آدمیوں کے واسطے دُکھ اُٹھاوے اور اُنکے واسطے لعنت کو سہا ہووے۔ یوں گناہ کی سزا دیگئی اور گنہگار کو بالکل معافی ہوئی۔ یوں خدا نے ساری مخلوقات کے سامنے ثابت کیا کہ گناہ اُسکی بادشاہت میں بے سزا نہ رہیگا۔ مگر چہ گناہ سے وہ نہایت نفرت رکھتا ہے تو بھی گنہگار سے محبت رکھتا ہے کیونکہ اُسنے اپنے پیارے بیٹے کو گناہ کی عوض سزا دیکر تائب گنہگار کو بالکل آزاد کر دیا ہے *

باقی آیندہ

# منقولات

## ہمیں جس بات کا کھٹکا تھا وہی پیش آیا

پچھلے اسوقت جب مدحت پاشا کو جلاوطن کرنے کا حکم [illegible] نے دیا تھا لکھا تھا کہ مدحت پاشا کا [illegible] میں جانا مناسب نہیں [illegible] ملک [illegible] علم [illegible] ہو کہ [illegible] جاوے مگر [illegible] سب [illegible] کہ مدحت پاشا [illegible] پیچھوں سے [illegible] لوگوں کو مطلع و خبردار کرتے ہیں [illegible] تو ہم کرتے [illegible] افسوس ہو کچھ [illegible] پیشین گوئی [illegible]

گئی آج ہم اسکو کچھ بہت ہی ابھی حال میں [illegible] ہوئی کہ [illegible] نے اپنے آپکو خلیفہ [illegible] اور امورات ممالک کے سنبھالنے کے لئے مدحت پاشا کو [illegible] کر دیا ہے سلطان نے یہ حالات دیکھ کر [illegible] کو حکم دیا ہے کہ اگر وہ مناسب جانے تو [illegible] کرکے حوالات میں دیدے۔ اب دیکھئے کیا ہو [illegible] کہ [illegible] ہماری [illegible] کی حالت خراب ہو گئی ہے اس حالت میں [illegible] بہت [illegible] سلطان [illegible] اس قضیہ کو خفیہ طور پر [illegible] چاہتے ہیں [illegible] اطلاع [illegible] ہوگی لیکن [illegible] خبر [illegible] اور مدحت پاشا کو [illegible] سخت سزا میں [illegible] جاوے ایک [illegible] شریعت [illegible] ہوگی [illegible] خود اسی [illegible] جانے میں مدحت پاشا [illegible] تو بہتر [illegible] مدحت پاشا [illegible] کیسا [illegible] مدحت پاشا کی سفارش [illegible] ہوا [illegible] لئے شخص کی سفارش کی [illegible] افسوس جب ہم تمام دنیا پر نگاہ دوڑاتے ہیں [illegible]

ہوتا ہے کہ مسلمانوں کی حالت سخت نہایت نازک ہو رہی ہے آپس کے فساد اور خونریزیوں نے انکو تباہ و برباد کر دیا ہے حال میں جو عرب میں فساد ہوا ہے اسکی اصلیت یہ معلوم ہوتی ہے کہ عرب میں باعث خلافت دو فریق ہو گئے ہیں جو آپس میں جنگ و جدال کر رہے ہیں جیسے شیعہ کے حال ہی میں یہی جھگڑے کی بنیاد ہو گئی تھی یہ بھی سنا جاتا ہے کہ ان دونوں فرقوں میں سے شریعت کا ایک کے ساتھ ہو گئے ہیں جس سبب سے اور بھی زیادہ اشتعال ہوا ہے اگرچہ اسوقت تک کچھ پتہ نہیں لگا کہ سبب کیا ہے [illegible] وہاں حکومت پادشاہی نے کہیں [illegible] یہ سنتے ہیں کہ شریعت کیخلاف [illegible] کر دیا [illegible] خیالات دیکھکر معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] کا منشا سب بادشاہی ہوگا اور [illegible] شریعت کے [illegible] خلافت میں کوئی [illegible] گذشتہ نہ کیا ہو کا سال سے عرب کی اقوام آپس میں بسر کرتے ہیں اور برابر شریعت کا مقرر ہوتے ہیں اور چلے جاتے ہیں یہ کیا باعث ہو کر ان حضرت کے قدم رکھتے ہی خون خرابی اور کشاکشی شروع ہو گئی اور شریعت سے جو سلطان ترکی کا [illegible] کر رہا ہے سرکش ہو کے اپنے انکو بادشاہ عرب مقرر کیا [illegible] ترکی کا فوجی انتظام عرب میں [illegible] ہے [illegible] بہت جلد سننے والے ہیں کہ شریعت کو اور [illegible] بادشاہ دونوں گرفتار ہو کر [illegible] روانہ ہو گئے اور پھر انتظام [illegible] ہے جو تو بہت بڑا اندیشہ ہے کہ [illegible] خون خرابہ ہونے [illegible] ہیں

از مخبر پنجاب

# مراسلات

## میاں بہرام خان کا خط اور اسکا جواب

جناب پادری صاحب سلامت۔

جو آپ کا اخبار [illegible] ۱۵ دسمبر [illegible] سے ملاحظہ کیا [illegible] ہیں

[illegible] اور چند آیات دیگر سورہ جو ظاہر میں نبوت خاص قیاس ہیں دلیل اثبات امر مستفسرہ نہیں ہو سکتے کہ جناب پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پڑھنا اور لکھنا جانتے تھے۔

اور آیت سورہ اقرا جو بلفظ قلم ہے۔ علم الانسان ما لم یعلم جناب نے ذکر کیا ہے وہ ثبوت غلطی آنحضرت کے [illegible] ہو سکتا ہے۔ یہ جواب آپکا برخلاف سوال دیانت طلب کے ہے۔

امر دیانت طلب یہ تھا کہ سیپارہ ۱۵۔ سورہ بنی اسرائیل رکوع ۵۔ سیپارہ ۲۱ سورہ عنکبوت رکوع ۵۔ سیپارہ ۲۸ سورہ جمعہ رکوع ۱۔ سورہ طلاق رکوع ۲۔ سیپارہ ۲۹ سورہ مزمل رکوع ۲۔ سورہ قیامت کا رکوع ۱ جیسے مروجات نبوی آپ نے پڑھنے اور لکھنے کی بابت [illegible] سطر [illegible] فرقان میں [illegible] آیات سے کہ نبی بیت سے [illegible] لکھنا [illegible] پڑھنے کے قائل ہو گئے۔

اگر ان آیات میں سے کہ جنمیں مطلق پڑھنے اور لکھنے کے ہے نہیں جانتے آپ [illegible] کر دیکھئے تو [illegible] دلائل [illegible] کی [illegible] تلاش کرنے میں دقت واقعہ ہوگی اور [illegible] مطلع ہیں ہے کہ [illegible] قرآن کریم آیات قرآنی جو اول اثبات اسکا آیات قرآنی سند جو صفحہ ۱۰ ہے سے لازم ہو کہ دیگر کتب مذہب اسلام سے [illegible] سے [illegible] صاحبان عیسائی سے بھی ثابت ہو سکتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنا اور لکھنا نہیں جانتے تھے الحال [illegible] اور [illegible] کی تحریر کی حاجت نہیں مگر در اصل یہ معنی آیات قرآنی کے نہیں [illegible] بمقابلہ آیات بلفظ پڑھنے سے کہ [illegible] سے مراد پڑھنا نہیں لکھنا بھی شامل کیا گیا تو کوئی امر قابل بحث نہیں فقط

راقم محمد بہرام خان

[illegible] جاتے [illegible]
[illegible] آپ [illegible]
[illegible] کے جواب میں [illegible]
[illegible] کہ محمد صاحب [illegible]
[illegible] سے عاری ہیں [illegible]

بھی [illegible] کیونکہ جو قابل ہو نا [illegible] کے جاتے۔ اب ہم اسی بحث کو [illegible] ختم کرتے ہیں کہ اب دعوی آیات مذکورہ بالا سے ثابت ہوتا ہے یعنی نبی [illegible] نہیں [illegible] سے نکالا تھا۔ اور یقین کرتے ہیں کہ [illegible] ہے جو کہ مضمون مذکورہ میں تحریر ہیں ہمارا گمان [illegible] ہے کہ ہم سمجھا ہے۔ لیکن چونکہ ایسا [illegible] نہیں کہ ہم اسکی بابت بحث کو زیادہ طول دیں بلکہ اپنے بعضوں کو ظاہر کر کے دلائل کو پیش کیا اور ہمارے [illegible] نے اگر ہمارا انکار کیا اور خلاف کا ان میں بھی کیا اگر تو بھی ہماری دلیلوں کا جواب کافی نہ دیا۔ قرآن کا یہ دعوی کہ محمد صاحب امی نبی ہے اس بات کی طرف اشارہ نہیں کرتا کہ وہ [illegible] پڑھ نہ تھا۔ بلکہ اس بات کی طرف کہ وہ ان لوگوں کا نبی ہوا جو امی کہلاتے تھے۔ اہل یہود و اہل یونان کے نزدیک اہل عرب و دیگر اقوام امی تھے اور اسلئے انکو یہ خطاب ہوا۔ جیسا کہ اہل فارس دیگر اقوام کو عجمی کہتے ہیں۔ دنیا میں اہل یونان اور روم کو یہودی [illegible] امی کہتے تھے جس سے انکی مراد یہ ہوتی تھی کہ یہ ہماری زبان سے امی ہیں۔ غالباً جب محمد صاحب مدینہ میں آئے تو اہل یہود کے پاس جا کر دعوی کرنے لگے کہ میں نبی ہوں تب یہودیوں نے انکو رد کیا اور یہ کہا کہ یہ امی ہیں یہ رسول نہیں ہو سکتا [illegible] نبی نہیں ہو سکتا